الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد 27 جون 2015

مقامی حکومتوں کے انتخابات برائے

اسلام آباد وفاقی دارالحکومت

(امیدواروں کے لئے ضابطہ اخلاق)

نوٹیفکیشن

نمبر۔F.3(2)/2015-LGE(ICT):- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۲۱۸ کی ذیلی شق (۳)، الیکشن کمیشن آرڈر ۲۰۰۲ءF (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر ۱، ۲۰۰۲ء) کی شق ۶، سیاسی جماعتوں کے آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر ۱۸، ۲۰۰۲ء) کی شق ۱۸ اور دیگر تمام تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن نے اسلام آباد کے آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے:۔

ضابطہ اخلاق

الیکشن کمیشن نے اسلام آباد وفاقی دارالحکومت میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے پُرامن انعقاد اور ووٹروں کو انتخابات میں مُناسب ماحول مہیا کرنے کے لئے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ وہ آزادانہ طور پر اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں، اُمیدواروں کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 140A اور ڈرافٹ اسلام آباد لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2015ء کی دفعہ 17 اور دیگر تمام قوانین اور قواعد کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق کی منظوری دی ہے۔ جس پر مقامی حکومتوں کے انتخابات میں حصہ لینے والے تمام اُمیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

ا۔ عمومی رویہ:

ا۔ اُمیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی اقدام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

2۔ اُمیدواران، انتخابات کے پُرامن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد وضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات وہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔

3۔ اُمیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور اُن کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4۔ انتخابی اُمیدواران اور ان کے حمائیتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کیساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ اسٹیشن کے 200 میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5۔ ریٹرننگ افسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی 100 میٹر کی حدود کے باہر کسی اُمیدوار یا اسکے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان اور بینر لگانے کی ممانعت ہوگی جس سے کسی انتخابی اُمیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا جس سے کسی انتخابی اُمیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6۔ امیدواران اور انکے حمائیتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشدد پر اُکسانے یا اسے کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو موثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمائیت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔

8۔ انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمائیتوں کو کسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا کسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے باز رکھیں گے۔

9۔ کوئی بھی شخص یا کوئی انتخابی اُمیدوار اور اُس کے حمائیتی، سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر اپنا پوسٹر یا بینر نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو اور اگر اُس کے لئے کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا کر دیئے گئے ہوں۔

10۔ انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لگانے اور وال چاکنگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہوگی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے کارنر جلسوں کے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہوگی۔

11۔ کوئی بھی شخص یا اُمیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر، یا بینرنہیں لگائے گا:۔

(الف)	پوسٹرز	3x2 فٹ
(ب)	بینرز	9x3 فٹ

انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہورڈنگز پر مکمل پابندی ہوگی۔ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسران اس دفعہ پر موثر عملدآمد کروانے کے پابند ہوں گے۔

12۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی کسی شخص کو بطور امیدوار پیش کرنے یا نہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یا لالچ نہیں دیں گے۔

13۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی اپنے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا اعلان کر سکتے ہیں لیکن انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی سیاسی جماعت کوئی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

14۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

15۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہوگا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہوگا۔

16۔ امیدوار دیگر مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف اُن کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور اُن کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔امیدواران دیگر رہنماؤں یا کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے، جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

17۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

18۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

19۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی یا دیگر افراد نہ کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے۔جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔

امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

20۔ کوئی امیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچہ نہیں کرے گا، جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ا۔	میٹروپولیٹین کارپوریشن کے لئے میئر اور ڈپٹی میئر کے امیدواران	200,000/- روپے
ب۔	یونین کونسل کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے امیدواران	100,000/- روپے
ج۔	میٹروپولیٹین کارپوریشن کے مخصوص نشستوں کے امیدواران	30,000/- روپے
د۔	یونین کونسل کے جنرل اور مخصوص نشستوں کے امیدواران	30,000/- روپے

21۔ وفاقی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔

22۔ امیدواران ہر شخص کی پُر امن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لئے احتجاج یا ناکہ بندی کرنے، کہ وہ ان کے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے، کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

23۔ امیدوار اپنے کسی حمایتی کو بلا اجازت اپنے پوسٹرز، بینرز آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

24۔ امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

25۔ انتخابی مہم کے دوران کارنر میٹنگ میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کارنر میٹنگز میں اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا اُن کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

26۔ وزیر اعظم، سپیکر / ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، صوبائی وزراء اور وزیر اعظم کے مشیران اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بلاواسطہ یا بالواسطہ حصہ نہیں لیں گے اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی یونین کونسل کا دورہ کریں گے۔

27۔ تمام حکومتی عہدے داران اور عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدے داران / نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

28۔ امیدواران اپنے کارکنوں اور حمائیتیوں میں نظم وضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین وضبط پر عملدرآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29۔ امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر اور بینرز کسی دوسرے یا امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسرے امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔ اجتماعات

ا۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسہ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہوگی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کرسکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے تاکہ اس کے پرامن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جاسکیں۔

2۔ کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کررہا ہو۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کے حمائیتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4۔ کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کرے گا یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۳۔ پولنگ کا دن

1۔ امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پُرامن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جاسکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جاسکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Bages) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے؛ اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ و اتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2۔ کوئی امیدوار یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

3۔کوئی امیدوار یااس کا کوئی حمایتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روانہیں رکھے گا۔

4۔ انتخابی امیدواران اور اُن کے حمائیتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتیٰ المقدور مدد کریں گے اوران سے بھر پور تعاون کریں گے۔

5۔ امیدواران ووٹروں کی تعلیم وتربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تا کہ ہر کیٹیگری کے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جاسکیں۔ ووٹروں کو اس بارے میں بھی آ گاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6۔ ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، صوبائی الیکشن کمشنر، متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر یا ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی/مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی، جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں۔

7۔ کسی امیدوار کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کاروائی ہوگی۔

8۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر، مجسٹریٹ درجہ اول کی حیثیت میں اپنے دائرہ کار حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی/مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

بحکم الیکشن کمیشن

(عطاؤالرحمٰن)

جوائنٹ سیکریٹری